نطق

مرے اندر کئی احساس ہیں جو تو لتا رہتا ہوں میں اکثر
مگر کہنے سے ڈرتا ہوں
کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جو نوکِ زباں پر آتے آتے
لوٹ جاتے ہیں
کئی جذبے جو انگڑائی لئے اٹھتے تو ہیں لیکن
کبھی دہلیزِ دل سے اک قدم باہر نہیں دھرتے
نہ جانے کتنی سوچیں ہیں جو اپنی راہ پر تھک ہار جاتی ہیں
سرِ منزل پہنچ جانے سے پہلے ڈوب جاتی ہیں

مرے احساس کو، الفاظ کو، جذبوں کو، سوچوں کو
کہیں یہ خوف لاحق ہے
زمانہ بات سنتا ہے تو اس کو نت نئے مفہوم دیتا ہے

https://emad-ahmad.com/

جو سوچا ہو، جو سمجھا ہو
کوئی جذبہ کہ جس سے دل میں کچھ احساس جاگا ہو
کوئی غم ہو، خوشی ہو، حادثہ ہو، واقعہ ہو یا
کہیں اندر بہت اندر شعوری سلسلہ کوئی
کسی کمزور لمحے کا، کسی مضبوط پل کا اک ادھورا رابطہ کوئی
اسے جب لوگ سنتے ہیں تو اپنے فہم کی بنیاد پر تفصیل گھڑتے ہیں
تو اپنے دل کی دھڑکن پر دھنیں ترتیب دیتے ہیں

اگرچہ بات اتنی ہے کہ جو احساس ہوتے ہیں
اگرچہ بات اتنی ہے کہ جو الفاظ ہوتے ہیں
یہ جو دہلیزِ دل کے پاس کے جذبات ہوتے ہیں
خوشی کے تذکرے یا درد کے حالات ہوتے ہیں
یہ سادہ بات ہوتے ہیں
زبانیں نطق ہوتی ہیں
انہیں منطق بنا دینے سے جذبے مات ہوتے ہیں

https://emad-ahmad.com/